احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 25

منگل 22 جون 2004ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

منگل 22 جون 2004ء 3 جمادی الاول 1425 ہجری - 22 احسان 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 136

علم کے غیر مقبول مقاصد

حضرت کعبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-
جو شخص اس لئے علم حاصل کرتا ہے کہ علماء سے مناظرے کرے اور جاہلوں سے جھگڑے اور لوگوں کو لاجواب کرے اللہ تعالیٰ اسے آگ میں داخل کرے گا- جو شخص علم غیر اللہ کیلئے سیکھتا ہے وہ اپنا ٹھکانا آگ میں بناتا ہے-

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فیمن یطلب بعلمہ الدنیا حدیث نمد 2578، 2579)

علم حاصل کرنے کی اہمیت اور فضیلت کے بارے میں پُرمعارف خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ کی ذمہ داری ہے کہ حصول علم کے لئے سب سے زیادہ محنت اور کوشش کرے

واقفین نو کی تعلیم و تربیت سے متعلق شعبہ وقف نو اور والدین کو زریں ہدایات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جون 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18 جون 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے قرآن کریم، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں علم حاصل کرنے کی اہمیت اور فضائل بیان فرمائے۔ یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر 115 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے۔ پس اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ بہت رفیع الشان ہے۔ پس قرآن (کے پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کر پیشتر اس کے کہ اس کی وحی تجھ پر مکمل کر دی جائے اور یہ کہا کر کہ اے میرے رب! مجھے علم میں بڑھا دے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ دعا سکھلا کر مومنوں پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ ہر طبقہ اور عمر کے لوگوں کو علم حاصل کرنے کیلئے محنت اور کوشش کے ساتھ یہ دعا کرتے رہنا چاہئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ چھوٹی عمر یعنی بچپنے سے لے کر آخری عمر تک جب تک کہ قبر میں پہنچ جائے انسان علم حاصل کرتا رہے۔

حضور انور نے فرمایا آج سب سے زیادہ احمدیوں کی ذمہ داری ہے کہ علم کے حصول کی خاطر زیادہ سے زیادہ محنت اور کوشش کریں کیونکہ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو آسمانی علوم و معارف دیئے گئے ہیں اور آپ کے ماننے والوں کے بارہ میں بھی وعدہ ہے کہ انہیں علم و معرفت اور دلائل عطا کئے جائیں گے۔ اس لئے جماعت کے نوجوانوں کو دنیاوی علوم کے ساتھ ساتھ قرآنی علوم حاصل کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتب کو شوق سے پڑھنا چاہئے کیونکہ قرآنی علوم کی مدد سے دنیاوی علوم اور تحقیق کے دروازے بھی کھل جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ رب زدنی علما کی دعا آنحضرت ﷺ کو 55 برس کی عمر میں سکھائی گئی اس لئے کسی بھی عمر میں علم حاصل کرنے سے غافل نہیں ہونا چاہئے۔ ہمارے ایک استاد نے ریٹائرمنٹ کے بعد قرآن کریم حفظ کیا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اچھا صدقہ یہ ہے کہ علم حاصل کیا جائے اور دوسرے بھائی کو سکھلایا جائے۔ گویا دوسروں کو علم سکھانا صدقہ جاریہ ہے اسی لئے اساتذہ کی عزت کا حکم دیا گیا ہے۔ احمدی اساتذہ کو اس سلسلہ میں نمونہ دکھانا چاہئے کہ جو علم حاصل کیا ہے اسے دوسروں تک پہنچانے میں کنجوسی اور بخل سے کام نہ لیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے۔ علم حاصل کرو اور علم حاصل کرنے میں وقار اور سکینت کو اپناؤ اور جس سے علم سیکھو اس سے تعظیم، تکریم اور عزت سے پیش آؤ۔ اس میں طلباء کو نصیحت ہے کہ اساتذہ کی تعظیم کریں۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ہونے والی ہڑتالوں میں حصہ نہ لیں بلکہ اپنے وقار کا خیال رکھیں۔ اور یہ یاد رکھیں کہ اصل علم وہی ہے جس کے ساتھ تقویٰ ہو اور خدا سے دور لے جانے والا نہ ہو۔ نیز وہ علم جو عمل سے خالی ہو اس کا بھی کوئی فائدہ نہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جنت کے باغوں میں خوب چرو۔ صحابہ نے عرض کیا کہ جنت کے باغ سے کیا مراد ہے فرمایا علمی مجالس۔ یعنی علمی مجالس میں بیٹھ کر زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرو۔ آنحضرت ﷺ نے علم کی تلاش میں نکلنے والوں کے لئے فرمایا ہے کہ ان کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیا جاتا ہے۔ اور فرشتے ان کے آگے اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چاند کی دوسرے ستاروں پر ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حدیث میں ہے کہ ایک صحابی کو آنحضرت ﷺ نے سریانی زبان سیکھنے کا ارشاد فرمایا اور انہوں نے چند دنوں میں یہ زبان سیکھ لی۔ اس ضمن میں حضور انور نے واقفین نو بچوں اور خصوصاً لڑکیوں کو توجہ دلائی کہ جن کو زبانیں سیکھنے کی صلاحیت ہے کہ وہ غیر زبان پر اتنا عبور حاصل کر لیں کہ جماعت کی کتب و لٹریچر کے تراجم کرنے کے قابل ہو جائیں۔ واقفین نو بچوں میں ہر زبان کے ماہرین کی ٹیم تیار ہونی چاہئے۔

حضور انور نے ہر ملک کے واقفین نو کے شعبہ اور والدین کو اس سلسلہ میں بہت ہی اہم اور بنیادی ہدایات سے نوازا اور فرمایا کہ والدین اور شعبہ واقفین نو کو بچوں کی صحیح اور مکمل رہنمائی کرتے رہنا چاہئے اس کام کو بڑے وسیع پیمانے پر ہر جگہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے واقفین نو کے شعبہ کو بھرپور توجہ اور محنت سے کام کرنا ہوگا۔ اور ہر ملک کے واقفین نو کی رہنمائی کے شعبہ کو فعال کرنا پڑے گا۔

آخر میں حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح طور پر دین کا علم حاصل کرنے اور اگلی نسلوں میں قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور کا کینیڈا سے خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 25 جون 2004ء کو پاکستانی کے وقت مطابق کینیڈا سے رات 12:00 بجے براہ راست احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہوگا اسی طرح مورخہ 26 جون کو اس خطبہ کی ریکارڈنگ صبح 6:00 بجے اور دوپہر پونے دو بجے دوبارہ نشر کی جائے گی۔ احباب کرام ان اوقات میں خطبہ سے استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

ضرورت عملہ برائے ہوسٹل

''دارالحمد'' لاہور

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ ''دارالحمد'' احمدیہ ہوسٹل لاہور کے لئے مندرجہ ذیل سٹاف کی فوری ضرورت ہے۔ خواہش مند احمدی احباب سے درخواست ہے کہ وہ مورخہ 24 جون بروز جمعرات بوقت صبح 9:00 بجے نظارت تعلیم میں انٹرویو کیلئے تشریف لائیں۔ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ، مکرم امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ ہمراہ لائیں۔

1۔ سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل عمر کم از کم 40 سال
اہلیت: ہوسٹل کے امور چلانے کی اہلیت رکھتا ہو۔
2۔ نائب سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل عمر کم از کم 40 سال
ہوسٹل کے امور چلانے کی اہلیت رکھتا ہو۔
3۔ باورچی۔ کم از کم ساٹھ طلباء کا تین وقت کا کھانا بنانے کی اہلیت رکھتا ہو۔

(واضح ہو کہ انٹرویوز کے لئے الگ سے کوئی اطلاع نہیں دی جائے گی) (نظارت تعلیم)

ضرورت باورچی

دارالضیافت ربوہ میں ایک ماہر باورچی کی ضرورت ہے۔ جو ہر قسم کے پاکستانی، انگریزی اور چائنیز کھانے پکانے کا ماہر ہو۔ اپنے تجربہ کی اسناد اور امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ فوری رابطہ کریں۔

(نائب ناظر ضیافت۔ دارالضیافت ربوہ)

خطبہ جمعہ

نظام خلافت کے بعد دوسرا اہم اور مقدس ادارہ جماعت میں شوریٰ کا ادارہ ہی ہے

مجلس شوریٰ ہو یا صدر انجمن احمدیہ، خلیفہ کا مقام بہرحال دونوں کی سرداری ہے

آپ کا ہر عمل اور مشورہ تقویٰ پر مبنی اور خدا کی خاطر ہو

مجالس شوریٰ کی اہمیت اور طریق کار کے بارہ میں احباب جماعت کو پر معارف ہدایات

حضور انور کی افریقہ کے پہلے دورے پر روانگی کے موقع پر احباب جماعت کو دعاء خاص کی تحریک

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 12 / مارچ 2004ء بمقام بیت الفتوح، مورڈن لندن

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ شوریٰ آیت 39 کی تلاوت کی اور اس کا ترجمہ پیش فرمایا اور جو اپنے رب کی آواز پر لبیک کہتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ان کا امر باہمی مشورے سے طے ہوتا ہے اور اس میں سے جو ہم نے انہیں عطا کیا خرچ کرتے ہیں۔

آئندہ چند دنوں میں بعض ممالک کی جماعتوں میں مجالس شوریٰ منعقد ہونے والی ہیں اور یہ سلسلہ کئی ماہ تک چلتے رہنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ جماعتوں کی طرف سے مجالس شوریٰ کے پیغام بھجوانے کا اظہار ہوتا ہے، اب یہ بہت مشکل ہوگیا ہے کہ براہ راست ایم ٹی اے پر ہر ملک کی مجلس شوریٰ کے لئے پیغام بھیجا جائے یا کچھ کہا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ملک میں جماعتیں پھیل رہی ہیں، اور جیسا کہ میں نے عرض کیا اب یہ سلسلہ کافی لمبے عرصے تک چلتا ہے۔ بہرحال آج کا خطبہ میں نے شوریٰ کے مضمون پر دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ جماعتیں اپنی اپنی مجالس شوریٰ کے موقع پر اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

شوریٰ کے متعلق چند بنیادی باتیں ہیں جو میں عرض کروں گا۔ علاوہ ممبران شوریٰ کے عمومی طور پر جماعت کے افراد کے لئے بھی ان کے علم میں لانا مناسب ہے کیونکہ اگر وقتاً فوقتاً اس کی اہمیت اور طریق کار کے بارے میں نہ بتایا جائے تو بعض پرانے تجربہ کار بھی بعض پہلو مجلس شوریٰ کی اہمیت کے بارے میں اور اس کے طریق کار کے بارے میں نظر انداز کر دیتے ہیں اور نئے آنے والے اور نوجوان پوری طرح اس کی اہمیت سے واقف نہیں ہوتے جس سے مجلس شوریٰ کا وقار اور تقدس بعض دفعہ متاثر ہوتا ہے۔

حضرت مصلح موعود نے جہاں اپنی گہری فراست سے جماعت کے مختلف اداروں کو منظم کیا وہاں شوریٰ کے نظام کو بھی انتہائی مضبوط بنیادوں پر جماعت میں قائم فرمایا اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر اس ملک میں جہاں جماعت احمدیہ قائم ہے یہ شوریٰ کا نظام قائم ہے اور بڑی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ لیکن اس کے بعض پہلو بعض دفعہ نمائندگان کی نظروں سے اوجھل ہو جاتے ہیں اس لئے چند بنیادی باتیں میں پیش کروں گا۔

پہلے تو یہ وضاحت کر دوں کہ شاوَرَ کا لفظ شارَ سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے شہد کے چھتے میں سے شہد اکٹھا کیا یا نکالا اور اس سے موم کو علیحدہ کیا اور شاوَرَہٗ کا مطلب ہے کسی نے کسی سے مشورہ لیا، اس کی رائے لی وغیرہ۔ مشاورت کا اس لحاظ سے یہ مطلب بھی ہوا کہ جس طرح محنت اور احتیاط سے وقت لگا کر چھتے میں سے شہد نکالتے ہو اور اسے بعض ملونیوں سے صاف کرتے ہو، موم سے علیحدہ کرتے ہو تاکہ کھانے کے لئے خالص چیز حاصل ہو اسی طرح مشورے بھی سوچ سمجھ کر غور کر کے اس کا اچھا اور برا دیکھ کر پھر دیئے جائیں تو تب ہی یہ فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔ اس لئے جہاں بھی مشورے ہوں اس سوچ کے ساتھ ہوں کہ ہر پہلو کو انتہائی گہری نظر سے اور بغور دیکھ کر پھر رائے دی جائے۔

یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی نیکیوں کو قائم کرنے والوں کی، اپنے رب کی آواز پر لبیک کہنے والوں کی یہ نشانی بتائی ہے، ایک تو یہ لوگ نماز قائم کرنے والے ہیں، اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں، اس کے عبادت گزار ہیں اور پھر یہ کہ تمام قومی معاملات میں آپس میں مشورہ کرتے ہیں، بات کو غور سے دیکھتے ہیں، اس کے برے بھلے کا جائزہ لیتے ہیں اور پھر مشورہ دیتے ہیں اور جب پھر ایک فیصلہ پر پہنچ جاتے ہیں تو جو بھی اللہ تعالیٰ نے انہیں توفیق دی ہے، جو بھی استعدادیں دی ہیں ان کے مطابق وہ خرچ کرتے ہیں۔ مشورہ دینے کے بعد دوڑ نہیں جاتے بلکہ مشورے کے بعد اپنے قومی مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے ایک رائے پر پہنچ جاتے ہیں پھر عملدرآمد کروانے کے لئے اپنی پوری طاقتوں کو خرچ کرتے ہیں۔ جب یہ فیصلہ کر لیتے ہیں کہ ہم نے اپنے اور اپنی بیوی بچوں کی تربیت کے لئے اور نیکیوں کو قائم کرنے اور نیکیوں میں آگے بڑھنے کے لئے عمل کرنا ہے تو اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے پھر پوری طرح اس کام میں جت جاتے ہیں اور جب یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے فرستادے کا پیغام پہنچانا ہے تو پھر اپنی تمام طاقتوں کے ساتھ دعوت الی اللہ بھی کرتے ہیں۔ لوگوں کی ہمدردی کی خاطر خدا کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ پہلے سے ہمت نہیں ہار دیتے کہ لوگوں نے سننا نہیں ہے دنیا دار لوگ ہیں اور فضول وقت ضائع کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اور پھر جب یہ فیصلہ کر لیتے ہیں کہ قربانیاں کرنی ہیں کیونکہ یہ ہمارے عہدوں میں شامل ہے تو پھر جماعت کے مقاصد کے حصول کے لئے مالی قربانیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں، اپنی جسمانی طاقتوں کو بھی اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، اپنے علم کو بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، اپنی ذہنی صلاحیتوں کو بھی جماعتی مقاصد کے حصول کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ غرض کہ ایسے لوگوں کے مشورے بھی نیکیاں قائم کرنے کے لئے ہوتے ہیں اور مشورے کے بعد کسی نتیجے پر پہنچنے پر تمام صلاحیتیں اور استعدادیں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ اس لئے ہمیشہ یاد رکھیں کہ مومن کا یہ فرض ہے، ایک تو خوب غور کر کے مشورہ دیں

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

جب بھی مشورہ مانگا جائے، جب بھی مشورے کے لئے بلایا جائے اور پھر مشورے کے بعد ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے جن کے بارے میں مشورہ دیا گیا تھا مکمل تعاون کریں بلکہ ممبران شوریٰ کا یہ بھی فرض ہے کہ اس کے ذمہ وار بنیں۔

حدیث میں آتا ہے حضرت ابو مسعودؓ سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ جس سے مشورہ طلب کیا جائے وہ امین ہوتا ہے یا اسے امین ہونا چاہئے۔ (سنن ابن ماجه كتاب الادب باب المستشار موتمن)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جو شوریٰ سے متعلق حصہ ہے وہ میں پڑھتا ہوں) کہ جس سے اس کے .... بھائی نے کوئی مشورہ طلب کیا اور اس نے بغیر رُشد کے مشورہ دیا یعنی بغیر غور و خوض اور عقل استعمال کئے تو اس نے اس سے خیانت کی ہے۔

(الادب المفرد از حضرت امام بخاری صفحہ 75)

تو دیکھیں مشورہ دینے والوں پر کتنی بڑی ذمہ داری ڈال دی گئی ہے کہ اگر بغیر غور کے جس مسئلہ کے بارے میں مشورہ مانگا جا رہا ہے اس کی جزئیات میں جائے بغیر اگر مجلس میں بیٹھے ہوئے، یونہی سطحی سا مشورہ دے دیتے ہو کہ جان چھڑاؤ پہلے ہی بہت دیر ہو گئی ہے خواہ مخواہ وقت کا ضیاع ہے، کوئی ضرورت نہیں اس کی۔ اگر اس سوچ کے ساتھ بیٹھے ہو کہ معاملے کو جلدی ختم کرنا چاہئے کیونکہ آخر کار یہ معاملہ خلیفہ وقت کے سامنے پیش ہونا ہے خود ہی وہ غور کر کے فیصلہ کر لے گا تو یہ خیانت ہے۔ اور خائن کے بارے میں فرمایا کہ اس میں نفاق پایا جاتا ہے۔ تو یہ جو حدیث ہے اس میں تو یہ فرمایا گیا کہ ایک .... بھائی بھی اگر تمہارے سے مشورہ مانگے تو تب بھی غور کر کے پوری تفصیلات میں جا کر اس کو مشورہ دو۔

جب جماعتی معاملے میں خلیفہ وقت کی طرف سے نظام کی طرف سے بلایا جائے کہ مشورہ دو تو اس میں دیکھیں کس قدر احتیاط کی ضرورت ہے۔ مجلس شوریٰ میں جب بھی مشورے کے لئے بلایا جاتا ہے تو ایک بہت بڑی ذمہ داری مجلس شوریٰ پر ڈالی جاتی ہے، ممبران شوریٰ پر ڈالی جاتی ہے اور ایک مقدس ادارے کا اسے ممبر بنایا جاتا ہے کیونکہ نظام خلافت کے بعد دوسرا اہم اور مقدس ادارہ جماعت میں شوریٰ کا ادارہ ہی ہے۔ اور جب خلیفہ وقت اس لئے بلا رہا ہو اور احباب جماعت بھی لوگوں کو اپنے میں سے منتخب کر کے اس لئے بھیج رہے ہوں کہ جاؤ اللہ تعالیٰ کی تعلیم دنیا میں پھیلانے، احباب جماعت کی تربیت اور دوسرے مسائل حل کرنے اور خدمت انسانیت کرنے کے لئے خلیفہ وقت نے مشوروں کے لئے بلایا ہے اس کو مشورے دو تو کس قدر ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔ اگر یہ تصور لے کر مجلس شوریٰ میں بیٹھیں تو پوری طرح مجلس کی کارروائی سننے اور استغفار کرنے اور درود بھیجنے کے علاوہ کوئی دوسرا خیال ذہن میں آ ہی نہیں سکتا تاکہ جب بھی اس مجلس میں رائے دینے کے لئے کھڑا کیا جائے تو صحیح اور مکمل ذمہ داری کے ساتھ رائے دے سکیں کیونکہ یہ آراء خلیفہ وقت کے پاس پہنچتی ہیں اور خلیفہ وقت یہ حسن ظن رکھتا ہے کہ ممبران نے بڑے غور سے سوچ سمجھ کر کسی معاملے میں رائے قائم کی ہو گی اور عموماً مجلس شوریٰ کی رائے کو اس وجہ سے من و عن قبول کر لیا جاتا ہے، اسی صورت میں قبول کر لیا جاتا ہے۔ سوائے بعض ایسے معاملات کے جہاں خلیفہ وقت کو معین علم ہو کہ شوریٰ کا یہ فیصلہ ماننے پر جماعت کو نقصان ہو سکتا ہے اور یہ بات ایسی نہیں ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم کے خلاف ہے یا اس سے ہٹ کر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی اجازت دی ہوئی ہے۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (سورۃ آل عمران آیت 160) یعنی اور ہر اہم معاملے میں ان سے مشورہ کر (نبی کو یہ حکم ہے) پس جب کوئی تو فیصلہ کر لے تو پھر اللہ پر توکل کر۔ یعنی یہاں یہ تو ہے کہ اہم معاملات میں مشورہ ضروری ہے، ضرور کرنا چاہئے اور اس حکم کے تابع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی مشورہ کیا کرتے تھے بلکہ اس حد تک مشورہ کیا کرتے تھے کہ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو اپنے اصحاب سے مشورہ کرتے نہیں دیکھا۔

تو یہ حکم الٰہی بھی ہے اور سنت بھی ہے اور اس حکم کی وجہ سے جماعت میں بھی شوریٰ کا نظام جاری ہے۔ لیکن ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرما دیا کہ مشورہ تو لے لو لیکن اس مشورے کے بعد تمام آراء آنے کے بعد جو فیصلہ کر لو تو ہو سکتا ہے کہ بعض دفعہ یہ فیصلہ ان مشوروں سے الٹ بھی ہو۔ تو فرمایا جو فیصلہ کر لو پھر اللہ تعالیٰ پر توکل کرو کیونکہ جب تمام چھان پھٹک کے بعد ایک فیصلہ کر لیا ہے پھر معاملہ خدا تعالیٰ پر ہی چھوڑنا بہتر ہے۔ اور جب اے نبی! تو نے معاملہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ خود اپنے نبی کی بات کی لاج رکھے گا۔ اور انشاء اللہ اس کے بہتر نتائج ظاہر ہوں گے۔

جس طرح تاریخ میں ہے کہ جنگ بدر کے موقعے پر قیدیوں سے سلوک کے بارے میں اکثریت کی رائے رد کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حضرت ابو بکرؓ کی رائے مانی تھی، پھر بعض دفعہ دوسری جنگوں کے معاملات میں صحابہ کے مشورہ کو بہت اہمیت دی جنگ احد میں ہی صحابہ کے مشورے سے آپؐ وہاں گئے تھے ورنہ آپؐ پسند نہ کرتے تھے۔ آپ کا تو یہ خیال تھا کہ مدینہ میں رہ کر مقابلہ کیا جائے اور جب اس مشورہ کے بعد آپ ہتھیار بند ہو کر نکلے تو صحابہ کو خیال آیا کہ آپؐ کی مرضی کے خلاف فیصلہ ہوا ہے، عرض کی یہیں رہ کر مقابلہ کرتے ہیں۔ جب آپؐ نے فرمایا کہ نہیں نبی جب ایک فیصلہ کر لے تو اس سے پھر پیچھے نہیں ہٹتا، اب اللہ تعالیٰ پر توکل کرو اور چلو۔ پھر یہ بھی صورت حال ہوئی کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر تمام صحابہؓ کی متفقہ رائے تھی کہ معاہدہ پر دستخط نہ کئے جائیں لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کی رائے کے خلاف اس پر دستخط فرما دیئے۔ اور پھر دیکھیں اللہ تعالیٰ نے اس کے کیسے شاندار نتائج پیدا فرمائے۔ تو مشورہ لینے کا حکم تو ہے تاکہ معاملہ پوری طرح نکھر کر سامنے آ جائے لیکن ضروری نہیں ہے کہ مشورہ مانا بھی جائے تو آپؐ کی سنت کی پیروی میں ہی ہمارا نظام شوریٰ بھی قائم ہے، خلفاء مشورہ لیتے ہیں تاکہ گہرائی میں جا کر معاملات کو دیکھا جا سکے لیکن ضروری نہیں ہے کہ شوریٰ کے تمام فیصلوں کو قبول بھی کیا جائے اس لئے ہمیشہ یہی ہوتا ہے کہ شوریٰ کی کارروائی کے آخر پر معاملات زیر غور کے بارے میں جب رپورٹ پیش کی جاتی ہے تو اس پر یہ لکھا ہوتا ہے کہ شوریٰ یہ سفارش کرتی ہے، یہ لکھنے کا حق نہیں ہے کہ شوریٰ یہ فیصلہ کرتی ہے۔ شوریٰ کو صرف سفارش کا حق ہے۔ فیصلہ کرنے کا حق صرف خلیفہ وقت کو ہے۔ اس پر کسی کے ذہن میں یہ بھی سوال اٹھ سکتا ہے کہ پھر شوریٰ بلانے کا یا مشورہ لینے کا فائدہ کیا ہے، آج کل کے پڑھے لکھے ذہنوں میں یہ بھی آ جاتا ہے تو جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ آیا ہوں کہ مجلس مشاورت ایک مشورہ دینے والا ادارہ ہے۔ اس کا کردار پارلیمنٹ کا نہیں ہے جہاں فیصلے کئے جاتے ہیں۔ آخری فیصلے کے لئے بہر حال معاملہ خلیفہ وقت کے پاس آتا ہے اور خلیفہ وقت کو ہی اختیار ہے کہ فیصلہ کرے، اور یہ اختیار اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا ہے۔ لیکن بہر حال عموماً مشورے مانے بھی جاتے ہیں جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا سوائے خاص حالات کے، جن کا علم خلیفہ وقت کو ہوتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ بعض حالات میں بعض وجوہات جن کی وجہ سے وہ مشورہ رد کیا گیا ہو ان کو خلیفہ وقت بتانا نہ چاہتا ہو ایسی بعض مجبوریاں ہوتی ہیں۔ تو بہر حال کہنے کا مقصد یہ ہے کہ مشورہ لینے کا فائدہ ہوتا ہے۔ کیونکہ مختلف ماحول کے، مختلف قوموں کے، مختلف معاشرتی حالات کے لوگ، زیادہ اور کم پڑھے لکھے لوگ مشورہ دے رہے ہوتے ہیں پھر آج کل جب جماعت پھیل گئی ہے، مختلف ملکوں کے لحاظ سے ان کے حالات کے مطابق مشورے پہنچ رہے ہوتے ہیں تو خلیفہ وقت کو ان ملکوں میں عمومی حالات اور جماعت کے معیار زندگی اور جماعت کے دینی روحانی معیار اور ان کی سوچوں کے بارے میں علم ہو جاتا ہے ان مشوروں کی وجہ سے۔ اور پھر جو بھی سکیم یا لائحہ عمل بنانا ہو اس کو بنانے میں مدد ملتی ہے۔ غرض کہ اگر ملکوں کی شوریٰ کے بعض مشورے ان کی اصلی حالت میں نہ بھی مانے جائیں تب بھی خلیفہ وقت کو دیکھنے اور سننے سے بہر حال ان کو فائدہ ہوتا ہے۔ مشورہ دینے والے کا

بہر حال یہ فرض بنتا ہے کہ نیک نیتی سے مشورہ دے اور خلیفہ وقت کا یہ حق بھی ہے اور فرض بھی ہے کہ وہ جماعت سے مشورہ لے۔ حضرت عمرؓ تو فرمایا کرتے تھے کہ "لَا خِلَافَةَ اِلَّا عَنْ مَشْوَرَةٍ" کہ خلافت کا انعقاد مشورہ اور رائے لینے کے بغیر درست نہیں۔ اور یہ بھی کہ خلافت کے نظام کا ایک اہم ستون مشاورت ہی ہے۔ (کنز العمال کتاب الخلافۃ جلد 3 صفحہ 139)

تو جماعتی ترقی کے لئے اور کامیابیاں حاصل کرنے کے لئے ایک انتہائی اہم چیز ہے، جیسا کہ حضرت عمرؓ کا قول ہے کیونکہ قوم کی مشترکہ کوششیں ہوں تو پھر کامیابی کی راہیں کھلتی چلی جاتی ہیں۔

پھر ایک اور روایت ہے جس سے مشورے کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ حضرت علی بن ابو طالبؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے بعد اگر ہمیں کوئی ایسا امر درپیش ہوا جس کے بارے میں وحی قرآن نازل نہیں ہوئی اور نہ ہی ہم نے آپ سے کچھ سنا تو ہم کیا کریں گے۔ اس پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسے معاملے کو حل کرنے کے لئے مومنوں میں سے علماء کو یا عبادت گزار لوگوں کو جمع کرنا اور اس معاملے کے بارے میں ان سے مشورہ کرنا اور ایسے معاملے کے بارے میں فرد واحد کی رائے پر فیصلہ نہ کرنا۔

(کنز العمال جلد 2 صفحہ 340)

اس حدیث کی طرف بھی جماعت کو توجہ کرنی چاہئے اور دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ جماعت میں ہمیشہ دینی علوم کے بھی اور دوسرے علوم کے بھی ماہرین پیدا فرماتا رہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ عباد الرحمٰن پیدا فرمائے اور ہمیں عباد الرحمٰن بنائے تا کہ خلیفہ وقت کو مشورہ دینے میں بھی کبھی دقت پیش نہ آئے اور ہمیشہ مشورے سن کر یہ احساس ہو کہ ہاں یہ نیک نیتی سے دیا گیا مشورہ ہے۔ یہ نیک نیتی پر مبنی مشورہ ہے۔ اور اس میں اپنی ذات کی کسی قسم کی کوئی ملونی نہیں۔

حضرت مسیح موعود کے احباب جماعت سے مشورہ طلب کرنے کے بارے میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں بعض امور جب پیش آتے تو آپ سال میں دو تین چار بار بھی اپنے خدام کو بلا لیتے کہ مشورہ کرنا ہے۔ کسی جلسے کی تجویز ہوتی تو یاد فرما لیتے، کوئی اشتہار شائع کرنا ہوتا تو مشورہ کے لئے طلب کر لیتے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1927ء صفحہ 144)

حضرت مصلح موعود مجلس شوریٰ میں خلیفہ وقت کی حیثیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مجلس شوریٰ ہو یا صدر انجمن احمدیہ خلیفہ کا مقام بہر حال دونوں کی سرداری ہے انتظامی لحاظ سے وہ صدر انجمن احمدیہ کا رہنما ہے اور آئین سازی اور بجٹ کی تعیین کے لحاظ سے وہ مجلس شوریٰ کے نمائندوں کے لئے بھی صدر اور رہنما کی حیثیت رکھتا ہے۔

(الفضل 27/اپریل 1938ء)

تو اس اصول کے تحت تمام ممالک کی مجالس شوریٰ کی رپورٹس خلیفہ وقت کے پاس پیش ہوتی ہیں اور خلیفہ وقت جائزہ لے کر فیصلہ کرتا ہے لیکن ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ کیونکہ ہر ملک کی مجلس شوریٰ کی صدارت کرنا تو خلیفہ وقت کے لئے اب ممکن نہیں رہا کہ ہر ملک میں مجلس شوریٰ ہو رہی ہو، وہاں جائے اور صدارت کرے، خلیفہ وقت کسی کو اپنا نمائندہ مقرر کرتا ہے جو صدارت کر رہا ہوتا ہے۔ تو یہ بات بھی نمائندگان شوریٰ کو یاد رکھنی چاہئے کہ جو بھی شوریٰ کی کارروائی کی صدارت کر رہا ہو وہ خلیفہ وقت کا نمائندہ ہوتا ہے۔

پھر حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:

" خلیفہ نے اپنے کام کے دو حصے کئے ہوئے ہیں، ایک حصہ انتظامی ہے، اس کے عہدیدار مقرر کرنا خلیفہ کا کام ہے۔ .... دوسرا حصہ خلیفہ کا کام اصولی ہے اس کے لئے وہ مجلس شوریٰ کا مشورہ لیتا ہے"، تو فرمایا کہ "پس مجلس شوریٰ اصولی کاموں میں خلیفہ کی جانشین ہے"۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1930ء صفحہ 36)

اس لئے نمائندگان شوریٰ کو یہ بھی ذہن میں رکھنا چاہئے کہ ان کی ذمہ داری شوریٰ کے اجلاس کے بعد ختم نہیں ہو جاتی بلکہ ایک دفعہ کا منتخب کردہ نمائندہ مجلس شوریٰ پورے سال تک کے لئے نمائندہ ہی رہتا ہے تا کہ اصولی باتوں میں مدد کر سکے اور شوریٰ کی کارروائی میں جو فیصلے ہوئے ہیں، جو اصولی باتیں ہوئی ہیں ان پر عمل درآمد کرانے میں تعاون بھی کرے اور پوری ذمہ داری سے مقامی انتظامیہ کی مدد بھی کرے۔ گو فیصلہ سے ہٹی ہوئی بات دیکھ کر جو بھی شوریٰ میں ہوئی ہو۔ ممبران شوریٰ براہ راست تو مقامی انتظامیہ کے معاملات میں دخل اندازی نہیں کر سکتے ورنہ اس طرح تو ایک ٹکر کی صورت پیدا ہو جائے گی لیکن ان کو توجہ ضرور دلا سکتے ہیں کہ یہ یہ فیصلے ہوئے تھے، اس طرح کارروائی ہونی چاہئے تھی، یہ ہماری جماعت میں نہیں ہو رہی۔ اور جیسا کہ میں نے کہا توجہ کے ساتھ ساتھ عملدرآمد کرانے کے لئے ان سے تعاون بھی کریں اور اگر دیکھیں کہ مقامی انتظامیہ پوری طرح جو شوریٰ کے فیصلے ہوئے ان پر عمل نہیں کر رہی تو پھر نظام جماعت قائم ہے وہ مرکز کو توجہ دلا سکتے ہیں، خلیفہ وقت کو اس بارے میں لکھ سکتے ہیں۔ تو یہ اطلاع دینا بھی ممبران شوریٰ کا فرض ہوتا ہے کہ سارا سال جب تک وہ ممبر ہیں ان معاملات پر عملدرآمد کرانے میں مدد کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جہاں اس کے یعنی خلافت کے اغراض و مقاصد بتائے ہیں، قرآن مجید میں اس کے کام کرنے کا طریق بھی بتا دیا ہے۔ (۔) مجلس شوریٰ کو قائم کرو، ان سے مشورہ لے کر غور کرو، پھر دعا کرو، جس پر اللہ تعالیٰ تمہیں قائم کر دے اس پر قائم ہو جاؤ۔ .... تو خلیفہ وقت کا یہ کام ہے کہ شوریٰ کے مشوروں کے بعد دعا کر کے فیصلہ کرے۔ اور جب کوئی فیصلہ کر لے پھر اس پر قائم ہو جائے جیسا کہ قرآن کریم میں حکم ہے۔ فرمایا کہ .... وہ خواہ اس مجلس کے مشورہ کے خلاف بھی ہو تو خدا تعالیٰ مدد کرے گا۔ خدا تعالیٰ تو کہتا ہے جب عزم کر لو تو اللہ پر توکل کرو گویا ڈرو نہیں اللہ تعالیٰ خود تمہاری تائید و نصرت کرے گا۔ اور یہ لوگ چاہتے ہیں (یعنی جو لوگ چاہتے ہیں خلیفہ ان کی باتوں کے پیچھے چلے کہ خواہ خلیفہ کا منشاء کچھ ہو اور خدا تعالیٰ اسے کسی بات پر قائم کرے) مگر وہ چند آدمیوں کی رائے کے خلاف نہ کرے۔ بعض لوگ چاہتے ہیں کہ ان کی رائے پر ہی چلا جائے۔ .... خلیفے خدا مقرر کرتا ہے اور آپ ان کے خوفوں کو دور کرتا ہے جو شخص دوسروں کی مرضی کے موافق ہر وقت ایک نوکر کی طرح کام کرتا ہے اس کو خوف کیا اور اس میں مؤحد ہونے کی کونسی بات ہے۔ حالانکہ خلفاء کے لئے تو یہ ضروری ہے کہ خدا انہیں بناتا ہے اور ان کے خوف کو امن سے بدل دیتا ہے اور وہ خدا ہی کی عبادت کرتے ہیں اور شرک نہیں کرتے۔ فرمایا کہ اگر نبی کو بھی ایک شخص نہ مانے تو اس کی نبوت میں فرق نہیں آتا وہ نبی ہی رہتا ہے۔ یہی حال خلیفہ کا ہے اگر اس کو سب چھوڑ دیں پھر بھی وہ خلیفہ ہی ہوتا ہے کیونکہ جو حکم اصل کا ہے وہ فرع کا بھی ہے۔ خوب یاد رکھو کہ جو شخص محض حکومت کے لئے خلیفہ بنتا ہے تو جھوٹا ہے اور اگر اصلاح کے لئے خدا کی طرف سے کام کرتا ہے تو خدا کا محبوب ہے خواہ ساری دنیا اس کی دشمن ہو۔

(منصب خلافت انوار العلوم جلد 2 صفحہ 53-54)

اب میں نمائندگان شوریٰ کے لئے جن اہم باتوں کو ذہن میں رکھنا چاہئے ان کو خلاصۃً پیش کرتا ہوں اور یہ باتیں عمومی طور پر احباب جماعت کے بھی علم میں ہونی چاہئیں۔ ہو سکتا ہے کل کو یہ بھی ممبر مجلس شوریٰ بن جائیں۔ تو یہ باتیں حضرت مصلح موعود نے نمائندگان شوریٰ کو بیان فرمائی تھیں۔ (خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی۔ رپورٹ مجلس مشاورت 1922ء صفحہ 8 تا 13)

لیکن یہ آج بھی اتنی ہی اہم ہیں جتنی آج سے 80 سال پہلے اہم تھیں اور ضروری تھیں اس لئے ان کو ہمیشہ اس لحاظ سے پیش نظر رکھنا چاہئے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ شوریٰ میں جب شامل ہوں تو محض للہ شامل ہوں۔ یعنی جب رائے دیں تو یہ سوچ کر دیں کہ ہم نے اپنی آراء اللہ تعالیٰ کی خاطر دینی ہیں۔ پھر یہ ہے کہ خالی الذہن ہو کر دعا سے شامل ہوں۔ ذاتی باتوں کو دل سے نکال دیں، اور

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے شوریٰ کے اجلاس کے دوران بھی دعاؤں میں مصروف رہیں اور دعاؤں میں لگے رہیں۔ پھر یہ ہے کہ اپنی رائے منوانے کی نیت نہ ہو۔ کسی کی رائے بھی مفید ہو سکتی ہے۔ یہ نہیں ہے کہ جس طرح دنیا کی پارلیمنٹیں، اسمبلیاں ہوتی ہیں وہاں بحث وتمحیص شروع ہو جاتی ہے۔ بحث کرنے کا کوئی حق نہیں۔ رائے دیں اور بیٹھ جائیں۔ اگر آپ کی رائے میں وزن ہوگا، لوگوں کو پسند آئے گی خود اس کے حق میں عمومی رائے بن جائے گی۔ اگر نہیں تو آپ کا کام صرف نیک نیتی سے جو بھی ذہن میں بات آئی اس کا اظہار کرنا تھا وہ کر دیا۔ اور اس کے لئے یہ بھی ہے کہ دوسروں کی رائے کو غور سے سنیں۔ آپ نے ایک رائے اپنے ذہن میں بنائی ہے ہو سکتا ہے کہ جب دوسرا اس سے پہلے آکے اپنی رائے دے دے تو آپ اپنی رائے چھوڑ دیں۔ پھر یہ ہے کہ کسی کی خاطر رائے نہ دیں۔ کسی رائے سے صرف اس لئے اتفاق نہ کریں کہ یہ میرے دوست یا عزیز نے رائے دی ہے یا میری جماعت کے فلاں فرد نے یہ رائے دی ہے۔ آزادانہ رائے ہونی چاہئے، خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لئے ہونی چاہئے اور پھر یہ ہے کہ کسی حکمت کے تحت کبھی کوئی رائے نہ دیں بلکہ یہ مدنظر ہو کہ جو سوال درپیش ہے اس کے لئے کون سی بات مفید ہے، یہ نہیں کہ فلاں حکمت حاصل کرنی ہے۔ پھر یہ ہے کہ سچی بات تسلیم کرنے سے پرہیز نہ کریں، پہلے بھی میں نے بتایا ہے خواہ اسے کوئی بھی پیش کر رہا ہو، بعض لوگ صرف اس لئے مخالفت کر دیتے ہیں بعض باتوں کی کہ پیش کرنے والا کم پڑھا لکھا یا دیہاتی مجلس کا آیا ہوا ہے۔ پھر یہ ہے کہ رائے قائم کرنے کے بارے میں جلد بازی سے کام نہ لیں۔ اپنی رائے کو کبھی اس طرح نہ سمجھیں کہ یہ بہت مضبوط ہے اور کبھی غلط نہیں ہو سکتی۔ اس وجہ سے اس پر اصرار کرتے رہیں۔

پھر یہ ہے کہ رائے دیتے وقت احساسات کی پیروی نہیں ہونی چاہئے۔ مجھے یہ احساس ہے، یہ احساس ہے، بلکہ واقعات کو مدنظر رکھنا چاہئے، تائیدی طور پر یہ احساسات تو پیش کئے جا سکتے ہیں لیکن عمومی طور پر جب رائے دے رہے ہوں تو واقعات پیش ہونے چاہئیں، معین اعداد وشمار پیش ہونے چاہئیں، جس کی روشنی میں دوسرا بھی رائے قائم کر سکے۔ اور وہ بات کریں جس میں دینی فائدہ ہو۔ اصل مقصد تو دین کی ترقی ہے نہ کہ اپنی بڑائی یا علم کا اظہار کرنا ہے۔ اس لئے ہر مشورہ اسی سوچ کے ساتھ ہونا چاہئے۔ پھر یہ ہے کہ ایسی رائے کو سوچ سمجھ کے آنا چاہئے، شوریٰ میں ایسے ایجنڈے آنے چاہئیں جو مخالفین کے مقابلہ میں اعلیٰ اور مؤثر ہوں صرف چھوٹی چھوٹی باتوں پہ شوریٰ میں ایجنڈے پیش نہ ہوں ہم نے دنیا کا مقابلہ کرنا ہے۔ اور (۔) کو دنیا میں پھیلانا ہے تو ٹھوس اور جامع منصوبہ بندی اس لحاظ سے ہونی چاہئے۔ فروعات پر بحث نہ ہو بلکہ واقعہ کو دیکھیں کہ مفید ہے یا مضر ہے کیونکہ اس طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔ بعض چھوٹی چھوٹی باتوں پر بلاوجہ بحثیں چلتی رہتی ہیں اور طول پکڑ جاتی ہیں۔

پھر یہ ہے کہ جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ اگر آپ کی رائے دینے سے پہلے کوئی اور رائے دے چکا ہے اس معاملے میں اور وہ آپ کی رائے سے مطابقت رکھتی ہے تو ضروری نہیں ہے کہ پھر سٹیج پہ آیا جائے اور میں آخر پہ سب سے اہم بات یہ کہنا چاہوں گا کہ آپ کا ہر عمل اور ہر مشورہ خدا تعالیٰ کی خاطر ہو، مختصراً میں نے پہلے بھی ذکر کیا ہے، تقویٰ کے پیش نظر ہو، اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اس سے مدد مانگتے ہوئے مشورہ دیں کہ اے اللہ! ہم تو ہر علم کا مکمل احاطہ کئے ہوئے نہیں ہیں تو ہی ہماری مدد فرما اور ہماری صحیح رہنمائی فرما۔ تیرے نام پر، تیرے دین کی سربلندی کی خاطر، تیرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کی خاطر، ان کی لائی ہوئی شریعت کو دنیا میں قائم کرنے کی خاطر، تیرے مسیح ومہدی نے ہمیں ایک ہاتھ پر اکٹھا کیا ہے اور اس کام کو سرانجام دینے کے لئے مشورے کی خاطر خلیفہ وقت نے ہمیں بلایا ہے، تو ہمیں توفیق دے کہ صحیح مشورہ دے سکیں۔ ہماری ذات کی کوئی ملونی بیچ میں نہ ہو اور خالصتاً ہم تیری خاطر مشورہ دینے والے ہوں۔ صحیح راستے سمجھانے والا بھی تو ہے اور ذہنوں کو کھولنے والا بھی تو ہے، تو ہماری مدد فرما اور ہمیں اس مرحلے سے تقویٰ پہ چلتے ہوئے گزار۔ اگر اس سوچ کے ساتھ مجالس میں بیٹھیں گے اور مشورے دیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ بہت مدد فرمائے گا اور صحیح راستے بھی سمجھائے گا اور ایسی مجالس کی برکات سے بھی آپ فیضیاب ہوں گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ **بات یہ ہے کہ جب انسان جذبات نفس سے پاک ہوتا ہے اور نفسانیت چھوڑ کر خدا کے ارادوں کے اندر چلتا ہے۔ اس کا کوئی فعل ناجائز نہیں ہوتا بلکہ ہر ایک فعل خدا کی منشاء کے مطابق ہوتا ہے** جہاں لوگ ابتلاء میں پڑتے ہیں وہاں یہ امر ہمیشہ ہوتا ہے کہ وہ فعل خدا کے ارادہ سے مطابق نہیں ہوتا۔ خدا کی رضا اس کے برخلاف ہوتی ہے۔ ایسا شخص اپنے جذبات کے نیچے چلتا ہے۔ مثلاً غصے میں آکر کوئی ایسا فعل اس سے سرزد ہو جاتا ہے جس سے مقدمات بن جایا کرتے ہیں۔ فوجداریاں ہو جاتی ہیں۔ مگر اگر کسی کا ارادہ ہو تو بلا استصواب کتاب اللہ (یعنی اللہ تعالیٰ کے قرآن کریم کے اس حکم کے بغیر) اس کا حرکت وسکون نہ ہوگا۔ اور اپنی ہر ایک بات پر کتاب اللہ کی طرف رجوع کرے گا۔ یقینی امر ہے کہ کتاب اللہ مشورہ دے گی جیسے کہ فرمایا (۔) (سورۃ الانعام:60)۔ سو اگر ہم یہ ارادہ کریں کہ مشورہ کتاب اللہ سے لیں گے تو ہم کو ضرور مشورہ ملے گا لیکن جو اپنے جذبات کا تابع ہے وہ ضرور نقصان ہی میں پڑے گا۔ بسا اوقات وہ اس جگہ مواخذے میں پڑے گا سو اس کے مقابل اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ولی جو میرے ساتھ بولتے چلتے کام کرتے ہیں وہ گویا اس میں محو ہیں۔ سو جس قدر محویت میں کم ہے وہ اتنا ہی خدا سے دور ہے۔ لیکن اگر اس کی محویت ویسی ہے جیسا کہ خدا نے فرمایا تو اس کے ایمان کا اندازہ نہیں۔ ان کی حمایت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الحدیث) جو شخص میرے ولی کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے وہ میرے ساتھ مقابلہ کرتا ہے اب دیکھو متقی کی شان کس قدر بلند ہے اور اس کا پایہ کس قدر عالی ہے جس کا قرب خدا کی جناب میں ایسا ہے اس کا ستایا جانا خدا کا ستایا جانا ہے۔ تو خدا اس کا کس قدر معاون و مددگار ہوگا۔ لوگ بہت سے مصائب میں گرفتار ہوتے ہیں لیکن متقی بچائے جاتے ہیں بلکہ ان کے پاس جو آتا ہے وہ بھی بچایا جاتا ہے۔ مصائب کی کوئی حد نہیں انسان کا اپنا اندر اس قدر مصائب سے بھرا ہوا ہے، اس کا کوئی اندازہ نہیں۔ امراض کو ہی دیکھ لیا جائے کہ ہزارہا مصائب کے پیدا کرنے کو کافی ہیں لیکن جو تقویٰ کے قلعہ میں ہوتا ہے وہ ان سے محفوظ ہے۔ اور جو اس سے باہر ہے وہ ایک جنگل میں ہے جو درندہ جانوروں سے بھرا ہوا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 9-10 طبع جدید)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنے تمام کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اب میں احباب جماعت کو دعا کی غرض سے بھی کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ کل انشاء اللہ تعالیٰ میں افریقہ کے بعض ممالک کے دورے پہ جا رہا ہوں اور بعض ممالک ایسے ہیں جن میں خلیفہ وقت کا یہ پہلا دورہ ہے۔ اور ان ممالک میں جماعتیں بھی خلافت رابعہ میں قائم ہوئی تھیں۔ دعا کریں اور بہت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر قدم پر اپنی رحمتوں اور فضلوں کے نشان دکھاتا رہے۔ اور دورے کو غیر معمولی کامیابی سے نوازے۔ اس کے فضل کے بغیر تو ہم ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکتے۔ اللہ تعالیٰ محض اور محض اپنے فضل سے دنیا کے ہر ملک میں (۔) احمدیت کی فتوحات کے نظارے دکھائے اور دشمن کے ہر شر سے ہر احمدی کو ہمیشہ محفوظ رکھے اور ہر احمدی کے ایمان واخلاص کو بڑھاتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کوشش ہوگی کہ وہاں سے بھی ایم ٹی اے کے ذریعے سے جماعت سے رابطہ رہے لیکن جس حد تک یہ ممکن ہو سکا۔ بعض ممالک میں سے شاید نہ ہو سکے لیکن بہرحال انشاء اللہ رابطہ رہے گا۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔

واقفین عارضی کا کام
تعلیم القرآن کو منظم کرنا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"بڑے بڑے کام جو ان دوستوں کو (واقفین عارضی کو) کرنے پڑیں گے ان میں سے ایک تو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی جو مہم جماعت میں جاری کی گئی ہے اس کی انہیں نگرانی کرنا ہوگی اور اسے منظم کرنا ہوگا"۔

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز. ربوہ

مسل نمبر 36709 میں عثمان غنی ولد حاجی اللہ بخش صاحب قوم سپرا پیشہ کاشتکاری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 10 ایکڑ واقع چندر کے منگولے مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد محترم مکان رقبہ 13 مرلے واقع چندر کے منگولے کا 1/3 حصہ مالیتی -/232000 روپے۔ (جس پر بیٹے نے 50000 روپے کا تعمیری خرچ کیا ہے) 3۔ حویلی رقبہ 6 مرلے واقع چندر کے منگولے کا 2/3 حصہ مالیتی -/10000 روپے۔ (حویلی کا تعمیری خرچ بیٹے نے کیا ہے) 4۔ مکان رقبہ 10 مرلے واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی -/900000 روپے۔ 5۔ نیشنل بینک میں جمع نقدم رقم -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کی اپنی جائیداد آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان غنی ولد حاجی اللہ بخش چندر کے منگولے ضلع نارووال گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خان ولد چوہدری عبدالرحیم خان صاحب کاٹھگڑی کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 36710 میں ظفر اقبال ولد محمد اقبال قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت نیوز ایجنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اقبال ولد محمد اقبال کنری سندھ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 36711 میں بلقیس اختر زوجہ حبیب اللہ درویش قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی، ساکن کنری ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 45 گرام۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بلقیس اختر زوجہ حبیب اللہ درویش کنری گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش ولد محمد بخش کنری گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد عبدالرحیم کنری

مسل نمبر 36712 میں شہلا یونس بنت محمد یونس قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہلا یونس بنت محمد یونس ناصر آباد فارم ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 36713 میں نائلہ یونس بنت محمد یونس قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ یونس بنت محمد یونس ناصر آباد فارم سندھ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 36714 میں امتہ الصبور حنا بنت محمد یونس قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الصبور حنا بنت محمد یونس ناصر آباد فارم سندھ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 36715 میں صائمہ ارم بنت محمد حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ ارم بنت محمد حسین بھٹی ناصر آباد فارم سندھ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد بھٹی وصیت نمبر 33025 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 36716 میں خورشید احمد بھٹی ولد عزیز احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خورشید احمد بھٹی ولد عزیز احمد بھٹی ناصر آباد فارم سندھ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بھٹی والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 36717 میں حنیف احمد ولد لطیف احمد خان صاحب قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگھڑ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد مکان رقبہ 10 مرلے واقع محمد آباد اسٹیٹ سندھ مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حنیف احمد ولد لطیف احمد خان سانگھڑ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264 گواہ شد نمبر 2 کرامت اللہ وصیت نمبر 32182

مسل نمبر 36718 میں پیر مصطفیٰ علی ولد پیر خلیل الرحمٰن قوم جالب پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگھڑ شہر بقائمی ہوش و حواس

بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 4-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد پیر مصطفیٰ علی ولد پیر خلیل الرحمٰن سانگھڑ شہر گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 محمد محسن تبسم ولد سید محمد فتح پور ضلع سانگھڑ

مسل نمبر 36719 میں بشیر احمد طاہر ولد علم دین قوم آرائیں پیشہ سرکاری ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغ محلہ بدین سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 13-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ایک عدد بائیسکل مالیتی -/3000 روپے۔ایک عدد کمپیوٹر مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000+11833 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد طاہر ولد علم دین باغ محلہ بدین گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722 گواہ شد نمبر 2 رانا خلیل احمد وصیت نمبر 22800

مسل نمبر 36720 میں انیس احمد ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 3-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انیس احمد ولد نذیر احمد شہداد پور ضلع سانگھڑ سندھ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 14464

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔بازار کاٹھیاں والا۔سیالکوٹ

ہیپاٹائٹس سے تحفظ

GHP کے تیار کردہ ANTI-HEPATITIS 30,200,1000,CM قطرے یا گولیاں اللہ کے فضل سے امراض جگر، یرقان، ہیپاٹائٹس A.B.C سے تحفظ کیلئے انتہائی مؤثر ہیں۔ چار ادویات پر مشتمل تین ماہ کی دوائی قطرے یا گولیاں۔ رعایتی قیمت صرف -/50 روپے

ہیپاٹائٹس کا مؤثر علاج

خدا نہ کرے اگر ہیپاٹائٹس A.B.C یا یرقان یا امراض جگر یعنی جگر کا بڑھ جانا، سکڑ جانا، سوجن و ورم ہو گیا ہو تو ANTI-HEPATITIS 30,200,1000,CM کے ساتھ ANTI-HEPATITIS سپیشل مدر ٹنکچر کا استعمال ہیپاٹائٹس کا مؤثر علاج ہے۔

پیکنگ	20ML	120ML	200ML
رعایتی قیمت	100/-	500/-	800/-

(اصل دوائی خریدتے وقت لیبل پر GHP جرمن ہومیو فارمیسی (رجسٹرڈ) ربوہ کا نام دیکھ کر خریدیں۔شکریہ!

مردوں کیلئے مؤثر دوا

	پیکنگ	رعایتی قیمت
GHP 444/GH	20ML	100/-
GHP 555/GH	20ML	100/-

دونوں ادویات ملا کر باقاعدہ دو ماہ استعمال کریں۔
ایک ماہ کی دوائی رعایتی قیمت -/1000 روپے

جرمن سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ

GHP کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹینسی

پوٹینسی رعایتی قیمت	SP-10ML	GS-10ML	SP-20ML
30/200/1000	8/-	10/-	12/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-

سپیشل سائیلوشن (ہومیو ادویات کیلئے آب حیات)

	60 ML	120 ML	220 ML	450 ML
رعایتی قیمت:	15/-	20/-	30/-	50/-

120 ادویات و مرکبات کے خوبصورت بریف کیس
آپ کی پسند اور ضرورت کے مطابق
رعایتی قیمت: -/1100, -/1300, -/1400, -/1600, -/2000

اسکے علاوہ آسان علاج بیگ، جرمن سیل بند پوٹینسی، مدر ٹنکچرز، مرکبات، کتابیں، گولیاں، ڈراپرز و دیگر سامان رعایتی قیمت کے ساتھ۔ (تھوک پر مزید رعایت)

نوٹ: جمعۃ المبارک کو سٹور / کلینک موسم کے اوقات کے مطابق کھلا رہے گا۔ انشاءاللہ

212399 جی ایچ پی ہومیو پیتھک ، بازار ربوہ فون:

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مکرم محمد احمد صاحب اور مکرمہ منورہ صدیقہ صاحبہ کو مورخہ 11 جون 2004ء بروز جمعۃ المبارک پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔نومولود کا نام عیشان احمد تجویز ہوا ہے۔نومولود مکرم میاں مبارک احمد صاحب آف اسلام آباد کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد اکرم خاں صاحب نائب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اسلام آباد و صدر حلقہ گارڈن ہاؤسنگ سکیم اسلام آباد کا نواسہ ہے۔ محترمہ منورہ صدیقہ صاحبہ، مکرم ڈاکٹر محمد انور خاں صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ کی پوتی ہیں۔احباب جماعت سے نومولود کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ صحت والی عمر سے نوازے۔ نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ۔ آمین

ولادت

مکرم نصیر احمد طارق صاحب سابق اکاؤنٹنٹ اصلاح وارشاد مرکزیہ لکھتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ طلعت بشریٰ صاحبہ اور مکرم شاہد انجم جاوید صاحب دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ کو مورخہ 10 جون 2004ء بروز جمعرات بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹا بابرکت تحریک ''وقف نو'' میں شامل ہے۔ حضور انور نے اس کا نام ''مبارز احمد'' عطا فرمایا ہے۔ بیٹا مکرم چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب وینس مرحوم چک 37 پنڈت والا ضلع شیخوپورہ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بیٹے کو صحت والی لمبی زندگی دے۔ نیک، خادم دین والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ایف اے اور ایف ایس سی کے طلباء اپنا ڈومیسائل بنوالیں

وہ تمام طلباء و طالبات جنہوں نے ایف اے، ایف ایس سی کا امتحان دے دیا ہے اور رزلٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ ان کیلئے موقع اور وقت ہے کہ وہ ابھی سے اپنا ڈومیسائل سرٹیفیکیٹ بنوالیں۔ کیونکہ آگے کسی بھی فیلڈ میں (خاص طور پر پروفیشنل تعلیمی اداروں میں) داخلہ کے لئے ڈومیسائل سرٹیفیکیٹ کی ضرورت ہوگی۔ اس وقت عموماً داخلہ کی آخری تاریخ کا نوٹس بہت کم وقت کا ہوتا ہے۔ اس لئے کافی دقت اور پریشانی ہوتی ہے۔ مناسب یہی ہے کہ قبل از وقت ڈومیسائل سرٹیفیکیٹ بنوا لیا جائے یہ آئندہ بھی ہمیشہ کام آنے والی دستاویز ہے۔ (نظارت تعلیم)

نکاح

مکرم حکیم مرزا محمد اصغر صاحب (شفاخانہ رفیق حیات گولبازار ربوہ) لکھتے ہیں۔خاکسار کے بیٹے مکرم مرزا محمد افضال صاحب کا نکاح مکرمہ سمانہ انور صاحبہ بنت مکرم محمد انور امتیاز صاحب پیرس روڈ سیالکوٹ کے ساتھ مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ شعبہ رشتہ ناطہ نے مورخہ 16 جون 2004ء بعد از نماز عصر بیت المہدی میں مبلغ 1,25000 روپے حق مہر پر پڑھا۔ بچی اور بچہ مکرم حکیم مرزا محمد حیات صاحب (رفیق حیات) کی پوتی اور پوتا ہیں۔احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم یہ نکاح دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم زین حفیظ صاحب لاہور چھاؤنی لکھتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ محترمہ نگہت حفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم حفیظ الدین صاحب لاہور چھاؤنی ایک عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ آجکل تکلیف زیادہ ہے۔ پتہ کی درد اور بلڈ پریشر میں بھی اضافہ ہو چکا ہے۔ احباب کرام سے ان کی کامل شفایابی اور صحت و سلامتی کے ساتھ باعمر ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم طاہر احمد ظفر صاحب فیکٹری ایریا حلقہ احمد ربوہ لکھتے ہیں۔میرے برادر نسبتی مکرم محمد عاصم سعید ابن ملک سعید احمد اعوان صاحب (بعمر 21 سال) کے دل کے سوراخ کا آپریشن 24 جون 2004ء کو جرمنی کے ایک ہسپتال میں متوقع ہے۔احباب سے آپریشن کی کامیابی اور معجزانہ شفاء کی عاجزانہ درخواست ہے۔

داخلے جاری ہیں
BASIC COMPUTER COURSE
سپوکن انگلش لینگوئج کورس
TOEFL - IELTS
چھوٹے بچوں کا کمپیوٹر کورس اپنی والدہ کے ہمراہ
طلباء و طالبات داخلہ کیلئے رابطہ کریں فون نمبر: 212068
ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگوئج سنٹر یز کالج روڈ ربوہ

New BALENO
...New look, better comfort
SUZUKI

کار لیزنگ کی سہولت موجود ہے
BALENO
Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر: فریج، ایئر کنڈیشنر، ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج، واشنگ مشین، ڈش انٹینا، ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
ہم آپ کے منتظر ہونگے
فون:7223347-7239347-7354873

شکریہ احباب

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے بڑے بھائی مکرم غلام مرتضیٰ تبسم صاحب المعروف عبدالحفیظ جو13 سال سے خادم بیت الصادق دارالعلوم غربی ربوہ تھے مورخہ 13 جون 2004ء کو ایک حادثہ میں وفات پا گئے۔ ان کی اندوہناک وفات پر ہم چار بہن بھائی مرحوم کی اہلیہ اور اڑھائی سالہ بچی کے غم کو احباب جماعت نے گھر تشریف لا کر ہر لحاظ سے کم کیا۔ ٹیلی فون، فیکس اور خطوط کے ذریعے ہماری مدد فرمائی ہم سب بہن بھائی ان سب احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنے اس درویش صفت بھائی کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ نیز مرحوم کی اہلیہ جو کینسر کے موذی مرض میں مبتلا ہیں ان کی کامل شفایابی اور لمبی زندگی عطا ہونے اور اڑھائی سالہ بچی کو محض اپنے فضل سے دینی و دنیاوی ترقیات کے عطا ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22 جون 2004ء

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:10
وقت عصر	5:11
غروب آفتاب	7:19
وقت عشاء	9:00

جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ

مکرم مبشر احمد ظفر صاحب مربی ضلع ملتان لکھتے ہیں جماعت احمدیہ ضلع ملتان نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرۃ طیبہ پر مئی 2004ء میں 6 جماعتوں میں جلسے منعقد کئے جن میں مربیان سلسلہ نے سیرۃ النبیؐ کے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ ان جلسوں میں 500 سے زائد احباب نے شرکت کی۔ اختتامی دعا کے بعد احباب جماعت کی تواضع کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آنحضورؐ کی پاکیزہ سیرۃ کو اپنی زندگی میں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز: ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

دلہن جیولرز
انگلینڈ کے بعد الحمدللہ لاہور میں نئی برانچ کے افتتاح کی خوشی میں احمدی بہن بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
ہمارے ہاں 22 قیراط گارنٹی شدہ سونے کے زیورات
جدید ترین ڈیزائنوں کے علاوہ سنگاپور، دبئی اور ڈائمنڈ کی ورائٹی بھی ارزاں نرخوں میں دستیاب ہے
1-Gold Palace, Defence Chowk, Main Boulevard, Defence Society, Lahore Cantt.
Dulhan Jewellers
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
TEL:042-6684032 Mob:0300-9491442

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شورم ربوہ
فون شورم چوکی 04524-214510-04942-423173

سی پی ایل نمبر 29

خاموش قاتل
ہیپاٹائٹس بی سی
لاعلاج مرض
مگر اب
قابل علاج مرض ہے
امراض جگر۔ معدہ۔ آنت۔ گردہ اور مثانہ
حاد اور مزمن امراض کے علاج کا
معیاری اور جدید مرکز
وقف نو کے تمام بچوں کیلئے تمام سہولیات فری ہیں ہر قسم کی معلومات کیلئے رابطہ کریں
ہیپا کیئر سنٹر
شان پلازہ، بالمقابل P.S.O پٹرول پمپ
سانڈہ روڈ۔ لاہور 042-7113148
اوقات کار: صبح 9:00 بجے تا رات 9:00 بجے

اکسیر پائیوریا
مسوڑوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔ منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: 04524-212434, Fax: 213966

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ۔ لاہور
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
موبائل: 0320-4810882

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com